بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

جلد نمبر 9 | مدیر:- نعیم احمد نیّر، | کتابت وڈیزائنگ:- محمد احمد، ویلے عاصم شہزاد، رشید الدین | ماہ تبوک 1383 ہش، | بمطابق ستمبر 2004ء | شمارہ نمبر 10

سرزمین جرمنی کی تاریخ احمدیت کا 29واں اور خلافت خامسہ حقہ اسلامیہ کے بابرکت دور کا دوسرا ''جلسہ سالانہ جرمنی'' من ہائیم میں پوری شان وشوکت سے منعقد ہوا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس شرکت

30 مختلف ممالک کے 28000 سے زائد روحانی جذبہ سے مخمور افراد کی شمولیت

ملکی وغیر ملکی ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات میں تشہیر، غیر از جماعت جرمن احباب کی شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کی تاریخ کا 29واں اور خلافت خامسہ کے بابرکت دور کا دوسرا جلسہ سالانہ جرمنی مؤرخہ 20، 21، 22 اگست 2004ء کو مئی مارکیٹ من ہائیم شہر میں روحانی ماحول لئے ہوئے پوری شان وشوکت سے منعقد ہوا۔ اس جلسہ سالانہ کو بھی یہ اعزاز حاصل رہا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس میں بنفس نفیس شرکت فرمائی اور جلسہ کو رونق بخشی۔ اس جلسہ سالانہ میں 30 ممالک سے نمائندگان شامل ہوئے۔ جن میں سے چند ایک ممالک مندرجہ ذیل ہیں، بھارت، انڈونیشیا، پاکستان، گھانا، نائیجیریا، کینیڈا، امریکہ، مصر، شام، بلغاریہ اور برازیل۔ 5 ہوٹلوں میں ٹھہرے ہوئے مہمانوں کو جلسہ گاہ تک لانے اور لے کر جانے کا انتظام بس، ویگنوں اور کاروں کے ذریعہ تھا جسے شعبہ رہائش نے بخوبی انجام دیا۔ ملکی اخبارات کے علاوہ دور دراز کے ملکوں میں بھی اس جلسہ کے بارے میں خبریں چھپیں۔ اس جلسہ میں 28000 مرد وخواتین و بچوں نے شرکت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نصائح سنیں، آپ کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کیں نیز عبادات وذکر الٰہی میں وقت گزارا اور اس روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھایا۔ MTA نے کارروائی کو جلسہ گاہ سے براہ راست نشر کر کے تمام دنیا کو اس روحانی ماحول اور روح پرور نظاروں میں شامل کر لیا۔ لنگر خانہ میں ایک سو کے قریب کارکنان دن رات کئی سو دیگوں میں محنت سے مہمانوں کے لئے کھانا تیار کرنے میں مصروف رہے۔

مؤرخہ 19 اگست 2004ء بروز جمعرات

کو جلسہ سالانہ کی تیاری اپنے آخری مراحل میں پہنچ چکی تھی۔ مہمانوں کی اکثریت آج ہی مئی مارکیٹ میں پہنچ گئی اور 665 نجی خیمہ جات کی کثیر تعداد نے ایک چھوٹا سا شہر آباد کر دیا تھا۔ شعبہ امانات میں سامان جمع کروانے کا اعلیٰ انتظام کیا گیا تھا۔ شام پانچ بج کر پچاس منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مئی مارکیٹ میں تشریف آوری ہوئی۔ حضور کے استقبال کے لئے افسر صاحب جلسہ سالانہ مکرم زبیر خلیل صاحب، افسر صاحب جلسہ گاہ مکرم حیدر علی ظفر صاحب، افسر صاحب خدمت خلق مکرم مظفر احمد صاحب، لوکل قائد من ہائیم، لوکل امیر من ہائیم اور نیشنل ومقامی صدر لجنہ من ہائیم موجود تھیں۔ احباب جماعت نے نعرے لگا کر اور ہاتھ ہلا کر حضور کا استقبال کیا۔

تقریب معائنہ: اپنی آمد کے فوراً بعد حضور مردانہ وزنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور کچھ شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ چھ بج کر دس منٹ پر حضور مردانہ جلسہ گاہ کے ہال میں داخل ہوئے۔ یہاں پر تمام شعبہ جات کے ناظمین تین اطراف ترتیب سے اپنے اپنے شعبہ کے بورڈ کے پیچھے کھڑے تھے اور ان کے پیچھے ان کے معاونین قطاریں بنائے کھڑے تھے۔ حضور انور نے تمام ناظمین سے مصافحہ کیا اور پھر اسٹیج پر تشریف لا کر (بقیہ صفحہ ۲ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ایک پُر جلال پیشگوئی

''اگر احمدی اپنے ایمان پر قائم رہے تو یہ لنگر بھی ہمیشہ قائم رہے گا اور کبھی نہیں مٹے گا کیونکہ اس کی بنیاد خدا کے مسیح موعود علیہ السلام نے قائم کی ہے جس کو خدا تعالیٰ نے یہ خبر دی ہے کہ تین سو سال کے اندر تیری جماعت ساری دنیا پر غالب آجائے گی اور تین سو سال میں یہ لنگر ربوہ میں نہیں رہے گا بلکہ تین سو سال بعد ایک لنگر امریکہ میں بھی ہوگا، ایک انڈیا میں بھی ہوگا، ایک جرمنی میں بھی ہوگا، ایک روس میں بھی ہوگا، ایک چین میں بھی، ایک انڈونیشیا میں بھی ہوگا، ایک سیلون میں بھی ہوگا، ایک برما میں بھی ہوگا، ایک لبنان میں بھی ہوگا، ایک ہالینڈ میں بھی ہوگا۔ غرض دنیا کے ہر بڑے ملک میں یہ لنگر ہوگا۔'' (سیر روحانی جلد سوم صفحہ 126)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیاری اور انتظامات جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء

مورخہ 9 اگست بروز پیر مئی مارکیٹ Mannheim میں صبح دس بجے وقار عمل برائے تیاری جلسہ سالانہ جرمنی 2004 کے لئے افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ خدام واطفال صبح سے ہی جلسہ گاہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے اور فرم سے ملکر خیمہ جات کے سامان کو اپنی اپنی جگہ پر پہنچانا شروع کر دیا تھا۔ سب سے پہلے مکرم مظفر احمد صاحب افسر خدمت خلق جلسہ سالانہ نے سو کے قریب مجمع سے مخاطب ہو کر انہیں عمومی وحفاظتی ھدایات دیں۔ جس کے بعد افسر صاحب جلسہ سالانہ مکرم زبیر خلیل خان صاحب نے احباب کے انتھک جذبہ وقار عمل جس پر کسی موسم کا اثر نہیں ہوتا کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ کام وقت پر مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد مربی انچارج مکرم حیدر علی ظفر صاحب افسر جلسہ گاہ نے احباب کو وقار عمل کے دوران نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے وقار عمل کے ذریعہ ہزاروں یورو کی بچت پر جماعت جرمنی کی تعریف بھی کی۔ آخر میں ناظم تیاری مکرم طارق نعیم صاحب نے انتظامی ھدایات دیں اور دعا کے ساتھ وقار عمل برائے تیاری جلسہ سالانہ کا افتتاح عمل میں آیا جو مربی انچارج مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے کروائی۔ خدام احمدیت نے اگلے ایک ہفتے کے اندر اندر تمام بڑے بڑے خیمہ جات اور 19 اگست بروز جمعرات تک کل 107 خیمہ جات کی تنصیب کا کام مکمل کر دیا اور جلسہ سالانہ کے شعبہ جات نے اپنا اپنا کام شروع کر دیا۔

مئی مارکیٹ من ہائیم شہر میں تبلیغی سیمینار کا انعقاد

مورخہ 19 اگست 2004 بروز جمعرات صبح 10 بج کر 45 منٹ پر مئی مارکیٹ من ہائیم میں شعبہ تبلیغ جرمنی کے تحت ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت مکرم ومحترم حیدر علی ظفر صاحب نے مربی انچارج جرمنی نے کی۔ کارروائی انگلش میں ہوئی اور دو زبانوں میں رواں ترجمہ ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ بلغاریہ نے کی۔ اس کے بعد محمد الیاس صاحب مجوکہ سیکرٹری تبلیغ جرمنی نے ان ممالک کا تعارف کروایا جن میں جماعت احمدیہ جرمنی دعوت الی اللہ کی ذمہ داری ادا کر رہی ہے۔ جس کے بعد مکرم ومحترم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی کی دعوت پر مختلف ممالک کے وفود کے نمائندوں نے اپنے اپنے ملک میں ہونے والی تبلیغی اور تربیتی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی۔

البانیہ: سب سے پہلے مکرم عبدالشکور اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ البانیہ نے حاضرین کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے البانیہ میں احمدیہ مسجد بیت الاوّل کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ مسجد بیت الاوّل میں نماز جمعہ باقاعدہ ہوتی ہے اور حضور انور کے خطبات بمعہ ترجمہ سنانے کا انتظام ہے۔ البانیہ میں جماعت احمدیہ رجسٹرڈ ہے اور 390 افراد کی جماعت قائم ہے۔ نیز یہ کہ تبلیغی میٹنگ باقاعدہ ہو رہی ہیں اور عوام تک لٹریچر بھی پہنچایا جا رہا ہے۔ احباب اخلاص سے چندہ باقاعدہ ادا کرتے ہیں

کوسووو: اس کے بعد کوسووو کے مکرم جاوید صاحب نے جماعت احمدیہ کوسووو کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہاں اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے 63 احمدی احباب پر مشتمل جماعت قائم ہے۔ تربیتی کلاسز باقاعدہ انتظام ہے اور قرآن کریم سکھایا جاتا ہے۔ مولوی بہت مخالفت کرتے ہیں مگر حکومت جماعت کو عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ یونیورسٹی کے طالب علم جماعت میں دلچسپی کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ مزید یہ کہ حضور انور کے خطابات کا ترجمہ کر کے ہر احمدی خاندان کو پہنچایا جاتا ہے۔ احباب لازمی چندہ جات کے علاوہ تحریکات میں بھی حصہ لیتے ہیں۔

بلغاریہ: بلغاریہ سے آئے ہوئے مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ بلغاریہ نے حاضرین کو بتایا کہ بلغاریہ میں 1992 سے جماعت قائم ہے اور اب تک دس جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ تربیتی کلاسز باقاعدہ منعقد ہوتی ہیں، وقف نو کا اور دعوت الی اللہ کا کام باقاعدہ ہو رہا ہے اردو کلاس کا انتظام ہے۔ جماعت کے افراد کا حضور سے بذریعہ خطوط رابطہ ہے۔ دو مساجد کے امام نمازیوں سمیت احمدی ہو چکے ہیں

مونٹینگرو: مونٹینگرو کے نمائندہ اور انچارج مکرم مصطفیٰ صاحب نے ملک کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ملک کی آبادی دس لاکھ ہے۔ جماعت کو مشکلات درپیش ہیں۔ احباب سے دُعا کی درخواست ہے۔ (بقیہ صفحہ ۴ پر)

ہمارا جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں وہ سال کتنا بابرکت تھا جب سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی پیاری جماعت کی اخلاقی و روحانی حالت میں ترقی کے لیے روحانی مائدہ کا انتظام فرمایا۔ یعنی وہ انقلاب آفرین اجتماع جسے جلسہ سالانہ کا نام دیا جس کے قیام کا مقصد جماعت کے اندر تقویٰ خدا ترسی اور پرہیزگاری کی صلاحیتوں کو مزید اجاگر کرنا تھا تاکہ ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور ان کے دل آستانہ الوہیت پر ہمیشہ سجدہ ریز رہیں وہ عاجزی اور انکساری تواضع اور راستبازی کے زیور سے آراستہ و پیراستہ ہو کر دینی مہمات کے لیے سرگرم ہو سکیں اور خدمت خلق کے عظیم الشان کام سر انجام دیں اور ان کے دلوں میں ہمدردی مخلوق کا جذبہ ہمیشہ ترقی کرتا رہے۔ آپس میں نرم گفتار ان کا شیوہ ہو، محبت اور مواخات کا اعلیٰ نظارہ پیش کریں۔ جماعت احمدیہ جرمنی انتیس سال سے جلسہ سالانہ کا انعقاد کرتی چلی آرہی ہے۔ ایک وہ زمانہ تھا جبکہ صرف مرکز میں عظیم الشان جلسہ ہائے سالانہ بڑی دھوم دھام سے اور روحانی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوا کرتے تھے اور اب اللہ کے فضل و کرم سے جماعت پر وہ دور آیا ہے کہ دنیا کے مختلف ممالک مرکز کی طرز پر انہیں روایات کو ساتھ لیے ہوئے سالانہ جلسوں کا انعقاد کرتے ہیں۔ ان جلسوں کا آغاز خدا تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور اس کے آستانہ پر جھکتے ہوئے، چھلکتے ہوئے آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے اس سے عاجزانہ دردمندانہ دعاؤں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے بابرکت لمحات اپنے اندر ایک عجیب تاثیر رکھتے ہیں کہ ہر ملک میں ان جلسہ ہائے سالانہ میں شمولیت کے لیے احمدی احباب بہت پہلے تیاریاں شروع کر دیتے ہیں۔ جلسہ سالانہ میں اپنا دامن رحمتوں اور برکتوں سے بھرنے کے لیے عشاق جوق در جوق ہر خطہ سے وہاں پہنچتے ہیں۔ ہمارے جلسہ ہائے سالانہ اپنے دامن میں بے شمار برکات اور فیوض لئے ہر سال ہم پر رحمت کا سایہ کئے ہوئے آتے ہیں۔ یہ اجتماعات ہمیں بار بار آپس میں مل بیٹھنے اور ملاقات کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقدس وجود سے ایک خاص برکت حاصل ہوتی ہے۔ ہر رنگ اور ہر نسل کے روحانی طیور اس چشمہ پر سیرابی کے لیے اترتے ہیں۔ جہاں انہیں خلیفۃ المسیح کے قرب میں رہ کر روحانی پیاس بجھانے کے سامان میسر آتے ہیں اور ان کی ملاقات کی لذت یابی سے وہ متمتع کئے جاتے ہیں اور یہ قربت کی مجالس ایسی پرتاثیر ہوتی ہیں کہ ہر احمدی اپنے اندر عجیب روحانی تبدیلی لیے لوٹتا ہے۔ وہ نور خلافت سے اس طرح روشن ہوتا ہے کہ اس کا دل آخرت کی طرف جھک جاتا ہے اور اس پر نصیحتوں کا عجیب اثر دکھائی دیتا ہے۔ ہمارے جلسہ ہائے سالانہ کا ماحول ظاہری لحاظ سے دنیا کے میلوں وغیرہ سے کوئی بھی نسبت نہیں رکھتا۔ یہ خالصتاً ایک دینی ماحول اپنے اندر رکھتا ہے اور یہ روحانی ماحول پرتاثیر اور پُرلذت نمازوں، تہجد، ذکر الٰہی اور باہمی محبت و پیار کے رنگ برنگ قمقموں سے ایسا سجا ہوتا ہے کہ کوئی بھی اس پر فریفتہ ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اس موقع پر اترنے والے الٰہی افضال کے مورد بننے والے خوش بخت بندگان خدا کو تقویٰ خدا ترسی اور پرہیزگاری کی عمدہ عمدہ پوشاکیں عطا کی جاتی ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے دل نصیحت سن کر روتے ہیں اور عاقبت کو مقدم رکھتے ہیں اور دنیا میں رہتے ہوئے بھی اس کے نہیں ہوتے۔ وہ غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرتے ہیں اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دیتے ہیں۔ ان مواقع پر جب ہم جماعت پر خدائے واحد و یگانہ کے بے انتہا افضال و برکات اترتے دیکھتے ہیں تو جہاں ہم خدا کے حضور شکرانے کے لیے جھکتے ہیں وہاں ہمیں ایک برکت یہ ملتی ہے کہ ہماری روح کے اندر ایک عجیب جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں دینی کاموں کو بجالانے کے لیے تحریک ہوتی ہے اور پھر کئی برکات کے علاوہ ایک ظاہری برکت یہ بھی حاصل ہوتی ہے کہ ان مواقع پر رضاکاروں کو محض خدا کی خاطر دن رات محنت شاقہ اور مسلسل کام کرتے دیکھ کر دل پر گہرے نیک اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ہمارے اندر بھی جفاکشی اور محنت کی راہ اختیار کرنے کا شوق بڑھتا ہے اور دوسروں کی خاطر خود تکلیف اٹھا کر انکی ہمدردی اور خدمت کرنے میں لذت محسوس ہوتی ہے۔

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں ایک برکت یہ بھی نصیب ہوتی ہے کہ گریہ و زاری سے معمور بعض ایسی دعاؤں کی توفیق ملتی ہے جن میں ایک یا دو نہیں بلکہ ہزاروں لاکھوں دلوں کی بے قرار اور عرش الٰہی کو ہلا دینے والی ایسی پکاریں شامل ہوتی ہیں جو قبولیت کا رنگ اپنے اندر رکھتی ہیں۔ غرض یہ کہ ہمارے جلسہ سالانہ ظاہری و باطنی ہر لحاظ سے خدا تعالیٰ کے افضال و برکات سے معمور ہوتے ہیں۔ اور ہر شامل ہونے والا الٰہی افضال اور برکات سے وافر حصہ پاتا ہے اور ایک نئی روح ایک نئے جذبے اور ایک نیا لباس اوڑھ کر واپس لوٹتا ہے اور اس کی ہستی پر روحانی تبدیلی کے آثار دکھائی دینے لگتے ہیں۔

(شمس الحق قدوس)

بقیہ جلسہ رپورٹ

تقریب کا آغاز فرمایا۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد اردو و جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد 18:26 پر حضور انور نے تعوذ و تشہد کے بعد جلسہ کے کارکنان سے سے مختصر خطاب فرمایا اور ان کو نصائح سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں کارکنان کو مہمانوں سے نرمی اور خوش خلقی سے پیش آنے کی تلقین کی۔ نیز صفائی کا اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف زور دیا۔ خواتین سے متعلق فرمایا کہ جن کے بچے شور کرنے والے ہیں وہ ان کو دوسرے خیمہ میں لے جائیں۔ اس طرح سے ان خواتین کی قربانی کے باعث دوسری خواتین ڈسٹرب نہیں ہوں گی۔ نیز فرمایا کہ جلسے کی کارروائی کے دوران بازار مکمل طور پر بند رہیں گے۔ کوئی بھی دوکان کھلی نہ ہو۔ ڈیوٹی کے دوران تمام کارکنان نمازوں کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ اگر وہ بروقت نماز ادا نہ کرسکیں تو بعد میں ضرور ادا کریں۔ آخر پر حضور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔ 18:37

پر دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس سے اگلی تقریب حضور انور کا جلسہ کے کارکنان کے ساتھ کھانا تھا۔ اس سلسلے میں ضیافت کے وسیع خیمے میں اس کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ شام سات بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ضیافت کے خیمے میں تشریف لائے اور کچھ دیر بعد کھانے کا آغاز ہوا۔ جس میں تقریباً 2600 کارکنان و کارکنات کو حضور انور کے ساتھ کھانا کھانے کا اعزاز حاصل ہوا۔ دعا کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ پھر شام نو بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کروا کر بڑے ہال میں پڑھائیں۔

مورخہ 20 اگست بروز جمعۃ المبارک

جلسہ سالانہ کے پہلے روز حسب سابق 04:15 پر نماز تہجد ہوئی۔ 05:30 پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر پڑھائی اور مربی سلسلہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب نے اردو و جرمن زبانوں میں درس قرآن دیا۔ آج جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ کارکنانِ جلسہ صبح سے ہی مستعد نظر آرہے تھے۔ احباب جماعت کی گہما گہمی بڑھتی نظر آرہی تھی جو اپنی گاڑیوں کو پارک کرنے کے بعد رجسٹریشن کے مراحل میں سے گزرتے ہوئے جلسہ گاہ میں داخل ہو رہے تھے اور خواتین اپنے جلسہ گاہ میں داخل ہو رہی تھیں۔ اس بار بھی پارکنگ کا انتظام مئی مارکیٹ سے ملحقہ ائیر پورٹ کی پارکنگ میں کیا گیا تھا جسے ایک پل کے ذریعہ مئی مارکیٹ سے ملایا گیا ہے۔

تقریبِ پرچم کشائی

دوپہر 13:55 پر حضور انور قیام گاہ سے مئی مارکیٹ کے مین گیٹ کے سامنے پرچم کشائی کی تقریب کے لئے بنائے گئے چبوترے پر تشریف لے گئے۔ چبوترے کے دائیں طرف اطفال کا گروپ سفید قمیض اور سیاہ پتلون میں ملبوس، ہاتھوں میں پرچم احمدیت کی چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں تھامے کھڑے تھا۔ اسی طرح بائیں طرف ناصرات کا ایک گروپ سفید کپڑوں میں ملبوس ہاتھوں میں جرمنی کے پرچم کی چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں تھامے کھڑا تھا۔ احباب کی کثیر تعداد وہاں پر پہلے سے ہی موجود تھی۔ سب نے حضور کو دیکھ کر خوشی سے نعرے لگائے اور ہاتھ ہلا کر استقبال کیا۔ حضور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ اس کے ساتھ ہی نیشنل امیر صاحب جرمنی مکرم عبداللہ واگس صاحب نے جرمنی کا پرچم لہرایا۔ اس کے ساتھ ہی بچوں نے دونوں پرچموں کے رنگ سے مطابقت رکھنے والے رنگوں کے سینکڑوں غبارے فضا میں چھوڑے اور اس کے ساتھ ہی فضا نعروں سے گونج اٹھی۔ اس تمام منظر کو MTA کے ذریعے دنیا بھر میں براہ راست نشر کیا جا رہا تھا۔

نماز جمعہ

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دُعا کروائی اور جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ میں حضور نے اعمال صالحہ بجالانے اور جنت حاصل کرنے کے طریق کار کے متعلق ارشاد فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ چھوٹی سی چھوٹی نیکی بھی بجالانی چاہیے اور چھوٹی سی چھوٹی بدی سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ نیز لغویات سے پرہیز کرنا چاہیے۔ لغو کاموں کی تشریح کرتے ہوئے نظام کی اطاعت نہ کرنا بھی لغویات میں شامل ہے۔ نیز ہنسی ٹھٹھے، جوئے، شراب نوشی، سگریٹ نوشی، انٹرنیٹ کے غلط استعمال اور نشہ کرنے والے کی صحبت سے پرہیز کی نصیحت فرمائی۔ (قارئین الفضل انٹرنیشنل کے صفحات میں خطبے کا خلاصہ اور اصل متن ملاحظہ فرمائیں)۔

نماز جمعہ کے فوراً بعد تمام احباب مئی مارکیٹ کے مین گیٹ کے سامنے تشریف لے گئے۔ جہاں پر ہزاروں افراد نے ترتیب سے کھڑے ہو کر LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE کی تصویر بنائی جس کی ہیلی کوپٹر سے فوٹو لی گئی اور ویڈیو بنائی گئی۔

اجلاس اول: شام پانچ بجے جلسہ کے پہلے دن کے پہلے اجلاس کا آغاز ہوا جس کی صدارت مکرم و محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح ارشاد ربوہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے کی جبکہ اس کا اردو ترجمہ مکرم مولانا مبارک احمد تنویر صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم داؤد احمد ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کا کلام خوش الحانی سے پیش کیا۔ جلسہ کی پہلی تقریر مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے بعنوان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی جماعت سے توقعات" کی۔ اگلی تقریر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تھی جس کا عنوان "واقفین نو مستقبل کے مبلغین" تھا۔ اگلی تقریر جرمن زبان میں مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب کی بعنوان "معرفتِ الٰہی" ہوئی۔ شام ساڑھے سات بجے پہلے روز کے اجلاس کا اختتام ہوا۔ اس کے ساتھ ہی وقفہ برائے طعام ہوا۔ رات نو بجے احباب جماعت نے حضور انور کے اقتداء میں نماز مغرب و عشاء ادا کیں۔ آج حضور انور نے تقریباً 1500 خواتین و بچیوں کو اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔ آج جلسے کی کل حاضری 23498 رہی جس میں 14169 خواتین اور بچے 9329 مرد حضرات تھے۔

21 اگست، بروز ہفتہ

جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ دوسرے دن بروز ہفتہ بھی اپنے پروگرام کے مطابق جاری رہا۔ دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ صبح ساڑھے پانچ بجے نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور مربی سلسلہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب نے اردو و جرمن زبانوں میں درس حدیث دیا۔ اجلاس اول تک آرام اور ناشتہ وغیرہ کا وقفہ تھا۔

اجلاس اول: صبح دس بجے اجلاس اول زیر صدارت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حفیظ الرحمٰن انور صاحب نے کی جس کا اردو ترجمہ مکرم ساجد احمد نسیم صاحب نے کیا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام مکرم خالد محمود صاحب نے ترنم سے پڑھا۔ جلسہ کی پہلی تقریر مکرم کولمبس خان صاحب (ریجنل امیر شلیسوگ میکلن برگ) کی بعنوان "جرمنی میں ایک احمدی کا طرز عمل" تھی۔ اس کے بعد گیارہ بجے مکرم محمد رفیق شاکر صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی ایک نظم پیش کی۔ اس کے بعد مکرم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناصر ناظر اصلاح و (باقی صفحہ ۳ پر)

بقیہ جلسہ رپورٹ

ارشاد ربوہ پاکستان نے بڑے اچھے پیرائے میں ''سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ،، پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم فلاح الدین خان صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کا کلام خوش الحانی سے پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ سے خطاب

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ تلاوت ونظم کے بعد بارہ بج کر دس منٹ پر حضور نے لجنہ سے خطاب فرمایا جسے مردانہ جلسہ گاہ میں بھی ہمہ تن گوش ہو کر سنا اور اسکرین پر دیکھا گیا۔ اپنے خطاب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور تلقین فرمائی کہ معاشرہ کی بہتری میں خواتین فیصلہ کن کردار ادا کریں۔ حضور کے خطاب کے بعد پونے دو بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئی جس کے بعد وقفہ برائے طعام ہوا۔

لنگر خانے میں دو قسم کے کھانوں کا انتظام تھا۔ ایک ایشیائی طرز اور دوسرا یورپین طرز کا۔ اس کے علاوہ بڑی عمر کے بزرگ افراد اور کارکنان جلسہ کے لئے ومہمانان خاص کے لئے الگ الگ خیمہ جات میں کھانا کھانے کا انتظام تھا۔ اس کے علاوہ احباب بازار سے بھی مختلف قسم کے کھانوں سے لطف اندوز ہوئے۔

جرمن احباب کے ساتھ نشست

سہ پہر تین بجے جلسہ کا ایک اہم اجلاس جرمن مہمانوں کے ساتھ سوال وجواب کی نشست تھا جو کہ شعبہ تبلیغ کے خیمے میں منعقد ہوا۔ اس میں تقریباً ایک سو کے قریب مہمان شامل ہوئے۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی کی صدارت میں اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ مکرم حافظ فرید احمد صاحب نے کی۔ مکرم طارق کریم عارف صاحب نے اس کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم الیاس مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے حاضرین کو آج کی میٹنگ کا مقصد آسان الفاظ میں سمجھایا۔ اس کے بعد مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نیشنل پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی نے پچاس منٹ تک جماعت کا تعارف اچھے پیرائے میں بیان کیا اور اسلام کی تصویر کو صحیح رنگ میں اجاگر کیا۔ اس کے بعد جرمنوں کی طرف سے سوالات کئے گئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ آخر پر امیر صاحب نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور ان کو دعوت دی کے وہ سارا جلسہ دیکھیں۔

اجلاس دوم: شام پانچ بجے جلسہ کے دوسرے روز کے دوسرے اجلاس کا آغاز زیر صدارت مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ عبدالحمید صاحب نے کی جس کا اردو ترجمہ مکرم مقصود الحق صاحب نے پیش کیا۔ پھر مکرم سلمان احمد شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پیش کیا۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے دو معزز مہمانان کرام کا تعارف کروایا اور ان دونوں نے باری باری حاضرین سے مختصر سا خطاب بھی کیا۔ پہلے مہمان جناب لوتھر مارک رکن قومی اسمبلی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ نے من ہائیم میں اپنے تربیتی جلسے کا کامیاب انعقاد کیا ہے۔ دوسرے مہمان مقرر جو کہ چیف میئر من ہائیم کے نمائندے تھے نے جماعت احمدیہ کے احباب کو شہر من ہائیم کی انتظامیہ کی طرف سے خوش آمدید کہا اور کامیاب جلسہ سالانہ کے انعقاد کی مبارکباد دی۔

اجلاس کی پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب (ریجنل امیر کولون) نے بعنوان ''اسلام میں تعلیم وتحقیق کی اہمیت،، کی۔ اس کے بعد اگلی تقریر ''خلافت اور ہماری ذمہ داریاں،، کے موضوع پر تھی جو کہ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں ربوہ پاکستان کی تھی مگر جلسہ سالانہ انگلستان میں شمولیت کے بعد آپ کی طبیعت بعارضہ قلب ناساز ہوگئی۔ اس لئے آپ جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت نہ کر سکے۔ لہٰذا آپ کی ارسال کردہ تقریر مکرم منیر احمد صاحب منور مبلغ سلسلہ نے کی۔ اس کے بعد مکرم کمال احمد صاحب نے دُرِّثمین سے نظم پیش کی۔ اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے ''اسلام میں پردہ کی اہمیت،، کے موضوع پر اثر انگیز تقریر کی۔ جلسہ کے آج کے دن کی حاضری 26465 رہی۔ آج کُل 1500 افراد نے جلسے کی رواں کارروائی کو نو زبانوں میں سنا۔ اس کے علاوہ تقریباً 70 نوجوانوں نے جرمن زبان میں ترجمہ کے لئے مہیا کئے گئے موبائل آلات سے فائدہ اٹھایا جس کو وہ اپنی ڈیوٹی کے دوران بھی سن سکتے تھے۔ آج حضور انور نے تقریباً 1800 مرد حضرات کو اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا

مؤرخہ 22 اگست بروز اتوار

جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ کا تیسرا دن بروز اتوار بھی اپنے پروگرام کے مطابق جاری رہا۔ دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ صبح ساڑھے پانچ بجے نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور مربی سلسلہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب نے اردو اور جرمن زبانوں میں درس حدیث دیا۔

اجلاس اول: صبح دس بجے جلسہ کے تیسرے روز کے پہلے اجلاس کا آغاز زیر صدارت مکرم ومحترم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جماعت احمدیہ جرمنی ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عطاء الرازق بھٹی صاحب نے کی جس کا اردو ترجمہ مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب (مبلغ سلسلہ) نے پیش کیا۔ پھر مکرم احمد اسمائیل صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پیش کیا۔ پھر مکرم حماد احمد صاحب نے قصیدہ پیش کیا۔

پہلی تقریر مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب (مبلغ سلسلہ) نے بعنوان آنحضور ﷺ بحیثیت عدل وانصاف کے علمبردار،، کی۔ اس کے بعد پروگرام روشنی کا سفر شروع ہوا جس میں بلغاریہ سے تعلق رکھنے والے تین نو مبائعین نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ پہلے مقرر مکرم موسیٰ صاحب تھے جن کی تقریر کا ترجمہ مکرم محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ دوسرے مقرر مکرم الماس صاحب تھے جن کی تقریر کا اردو ترجمہ مکرم طاہر احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے کیا۔ تیسرے مقرر مکرم ابراہیم صاحب تھے۔ اس کے بعد مکرم حسان احمد باجوہ صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم مولانا ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مبلغ سلسلہ جرمنی نے ''حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ سننے کی اہمیت،، کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے چار طلباء میں سند امتیازی تقسیم کیں اور حاضرین کو سو مساجد سکیم اور تحریک وقف نو کے بارے میں کچھ معلومات بہم پہنچائیں۔ اس کے بعد مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے صدر مجلس انصار اللہ اور سیکرٹری وصایا جرمنی کی درخواست پر نظام وصیت کے بارے میں حضرت مصلح موعودؓ کی ایک تحریر پڑھ کر سنائی۔ پھر چند اعلانات کے بعد یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ آج دوپہر تک مردانہ جلسہ کی حاضری 12835 تھی اور کل 30 ملکوں کی نمائندگی ہوئی۔

اختتامی اجلاس

آج کا دوسرا اور جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس وقفہ برائے طعام ونماز ظہر وعصر جو امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائیں، کے بعد شروع ہوا۔ حضور پرنور اسٹیج پر رونق افروز ہوئے اور تلاوت قرآن کریم کے لئے مکرم حافظ طارق احمد صاحب کو بلایا، جس کا اردو ترجمہ مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ نظم مکرم رانا محمود الحسن صاحب نے پڑھی، جس کے بعد نیشنل سیکرٹری تعلیم مکرم محمود احمد طاہر صاحب نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے ایک احمدی دوست مکرم ڈاکٹر سیّد بشارت احمد صاحب کا مختصر تعارف کروایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے ڈاکٹر صاحب کو تمغہ عنایت فرمایا۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اختتامی خطاب کے لیئے منبر پر تشریف لائے اپنی خطاب میں حضور انور نے 1904ء کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کچھ الہامات پڑھے اور ان کی روشنی میں احباب جماعت کو نصائح فرمائیں اور خوش خبریاں سنائیں۔ اختتامی دُعا کے بعد حاضرین جلسہ نے انتہائی والہانہ اور پُرجوش نعرے لگائے۔ بعد ازاں حضور پُرنور خواتین کی طرف بھی کچھ وقت کے لئے تشریف لے گئے اور اس طرح جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کے روحانی اثرات سے نوازے، آمین۔

بقیہ جلسہ سالانہ کے متعلق تاثرات

لوگ خدا تعالیٰ کی خاص نظر میں ہیں۔ آخر پر آپ نے اس طرف توجہ دلائی کہ تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آپ نے بتایا کہ کینڈا یونیورسٹی میں ایک یہودی تاریخ اسلام پڑھا رہا تھا۔ میں نے پوچھا کہ تم کیوں تاریخ اسلام پڑھا رہے ہو؟ اس نے کہا مسلمان ملتا نہیں ہے۔ اس لئے بہت ضرورت ہے کہ تعلیم پر خاص توجہ دی جائے

پاکستان سے محترم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناصر ناظر اصلاح وارشاد ربوہ نے بتایا کہ الحمدللہ جلسہ بہت کامیاب ہے اور میں سارے انتظامات کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ تمام کے تمام انتظامات میری توقع سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ اس سے قبل مجھے 1999ء میں جرمنی آنے کا موقع ملا تھا لیکن اب اس سے بہت بہتر انتظامات ہیں۔ آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس کا بتایا تھا۔ وَسِّعْ مَكَانَكَ۔ یہ پیشگوئی ہر سال مکمل ہوتی نظر آتی ہے۔ ہر سال وسیع انتظامات کرنے پڑتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ جماعت بہت ترقی کر چکی ہے۔ آپ نے تمام کارکنان کو اپنی دُعاؤں سے نوازا اور ان کے خدمت خلق کے جذبہ کو سراہا۔

اخبار مارگن (Morgen) من ہائم کی ایک رپورٹ

امسال بھی تمام یورپ سے جماعت احمدیہ کے تیس ہزار کے قریب اراکین اپنے ۲۹ ویں جلسہ سالانہ کے لئے من حائم آ رہے ہیں۔ شہر من ہائیم میں ۴۵۰ کے قریب احمدی رہائش پذیر ہیں جو شہر کے مشرقی حصہ میں اپنی ایک مسجد تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ احمدیہ جماعت جرمنی بھر میں ۱۵ مساجد تعمیر کر چکی ہے۔ ۱۱ ستمبر کے بعد یہ جماعت جو قرآنی تعلیمات پر سختی سے عمل کرتی ہے، تنقید کا نشانہ بنی ہوئی ہے۔ چنانچہ اس سال شہر شلشٹرن (Schlüchtern) میں عوام کا بھرپور احتجاج ہوا۔ مگر اس تنقید کا جواب یہ ہے کہ ۸۰ سال سے یہ جماعت جرمن معاشرہ میں اپنی پرامن تعلیم اور عمل کی وجہ سے معاشرہ کا حصہ بن چکی ہے۔ غیر ملکیوں سے تعلق رکھنے والے من ہائیم کے محکمہ کے ایک افسر نے اپنے بیان میں بتایا ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد کے ساتھ ہمیں کبھی کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہیں آئی اور ہمیں احمدیوں کے ساتھ ہمیشہ خوشگوار تجربہ ہی ہوا ہے۔ من ہائم میں رہائش پذیر احمدیوں میں سے ۷۰ فی صد کے قریب جرمن شہریت کے حامل ہیں اور جماعت احمدیہ کے افراد ہمہ تن عوامی فلاح وبہبود کے کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور خاص طور پر ہر نئے سال کے پہلے دن احمدی نوجوان شہر کی سڑکوں کی صفائی کرتے ہیں۔ یہ احمدی اب شہر کے مشرقی حصہ میں ایک مسجد کی تعمیر کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ۲۰۰۰ مربع میٹر کا قطعہ زمین خریدنے کا منصوبہ ہے۔ جس کی خرید کی تکمیل فی الحال نہیں ہو سکی مگر متعلقہ محکمہ کو اس کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ محکمہ تعمیرات کی ایک خاتون نے کہا ہے کہ ہم ابھی اس پر غور کر رہے ہیں کہ کیا شہر کے اس حصہ میں مسجد کی تعمیر مناسب بھی ہے یا نہیں۔ ایک احمدی نے ہمیں بتایا ہے کہ ۲۰۰۷ میں جب من ہائیم شہر کی جوبلی ہوگی تو یہ خوبصورت مسجد ہماری طرف سے شہر کے لئے ایک خوبصورت تحفہ ہوگی۔ من حائم میں ان کا یہ جلسہ سالانہ تین دن تک جاری رہے گا۔ اور من حائم کے اکثر احمدی افراد دن رات جلسہ کی تیاری کے سلسلہ میں مصروف ہیں۔ مئی مارکیٹ کے احاطہ میں ایک سو کے قریب ٹینٹ اور خیمہ جات لگائے جا چکے ہیں۔ اس جماعت کی بنیاد ۱۸۸۰ میں پاکستان میں رکھی گئی تھی (رپورٹ کا یہ حصہ حقائق کے مطابق نہیں۔ ناقل)۔ احمدیہ جماعت کے اراکین دنیا بھر کے ۱۸۰ ممالک میں موجود ہیں جن کی تعداد دو سو ملین بتائی جاتی ہے۔ جرمنی میں جماعت احمدیہ کا مرکز فرینکفرٹ میں ہے اور جرمنی بھر میں اس جماعت کی ۲۵۰ شاخیں اور ۵۰۰۰۰ اراکین ہیں۔ ہر رکن اپنی آمدنی کا سولھواں حصہ چندہ ادا کرتا ہے۔ ہر رکن چندہ ادا کرنے کے علاوہ جماعت کے تمام کام اعزازی طور پر کرتا ہے۔

Vol. 9 Monthly Akhbar-e-Ahmadiyya Germany Issue10
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M, Tel: 069-50688652, Fax: 069-50688666, Email: akhbar3@yahoo.com

کلام حضرت مصلح موعود

نُور اُس کا جلوہ گر ہے ہر دَر و دیوار میں
اُس کی اُلفت نے بنایا ہے مکاں ہر نفس میں
اپنی مرضی چھوڑ دو تم اس کی مرضی کے لئے
آرزو ہے گر فلاح و کامیابی کی تمہیں
چھوڑ دو رنج و عداوت ترک کر دو بغض و کیں
کِبر کی عادت بھلاؤ انکساری سیکھ لو
دونوں ہاتھوں سے پکڑ لو دامنِ تقویٰ کو تم
پاک ہو جاؤ کہ وہ شاہِ جہاں بھی پاک ہے

ہے جہاں کے آئینہ میں منعکس تصویرِ یار
ہر دلِ دیندار اس کے رخ پہ ہوتا ہے نثار
جو ارادہ وہ کرے تم بھی کرو وہ اختیار
اس شہِ خوباں پہ کر دو بے تحمّل جاں نثار
پیار و الفت کو کرو تم جان و دِل سے اختیار
جہل کی عادت چھوڑو علم کر لو اختیار
ایک ساعت میں کرا دیتا ہے یہ دیدارِ یار
جو کہ ہونا پاک دل اس سے نہیں کرتا وہ پیار

(یہ نظم جلسہ سالانہ جرمنی 2004 کے آخری روز پڑھی گئی)

تأثرات جلسہ سالانہ جرمنی 2004

امسال مؤرخہ 20، 21، 22 اگست 2004 کو حسب سابق اپنی روحانی برکات اور شاندار روایات کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مئی مارکیٹ من ہائیم شہر میں بڑی شان و شوکت سے منعقد ہوا جس میں نہ صرف جرمنی کے تقریباً تمام احمدیوں نے شرکت کی بلکہ بیرون از جرمنی سے بھی مہمانان کرام تشریف لائے اور جلسہ کے روحانی ماحول سے لطف اٹھایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات سنے اور اپنے ایمانوں میں اضافہ کیا۔ جرمنی کے نوجوانوں نے دن رات وقار عمل کر کے جلسہ کے لئے خیمے لگائے اور مئی مارکیٹ کو جلسہ کی شکل دی۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس سارے کام کے لئے دو ہفتے درکار ہوں گے لیکن نوجوانانِ احمدیت نے جس جذبہ خدمت کے ساتھ یہ کام مکمل کیا تو یہ سب کچھ جلسہ سالانہ سے دو روز قبل تک مکمل ہو چکا تھا۔ یورپ کے ماحول میں رہتے ہوئے یہ بہت کمال قربانی ہے۔ خدام احمدیت نے اپنے کاموں سے چھٹیاں لیں اور جو طالب علم تھے انہوں نے اپنی رخصت کے ایام کو خدمت کیلئے وقف کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

اجلسہ کی شان و شوکت اور رونق تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے۔ شمع اپنی پوری آب و تاب سے روشن ہو تو وہاں پروانوں کی فدائیت کے نظارے قابل دید ہوتے ہیں۔ کیا خوب کہا ہے اس موقع کی مناسبت سے محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم نے

جمالِ مہدیِ موعود کے، دیوانے آپہنچے
فروزاں ہو گئی شمع وفا، پروانے آپہنچے

اس جلسہ میں یہی منظر دیکھنے کو ملا جلسہ میں بعض بزرگ ہستیوں نے شرکت فرمائی اس منظر سے لطف اٹھاتے ہوئے بزرگان سلسلہ کے تاثرات پیش کئے جا رہے ہیں۔ سب سے پہلے ہندوستان کے اس شہر سے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آبائی شہر تھا، قادیان دار الامان سے آپ علیہ السلام کے عظیم بیٹے حضرت المصلح موعودؓ کے صاحبزادے حضرت مرزا وسیم احمد صاحب جو باوجود علالت طبع کے جلسہ میں شامل ہوئے، اپنے تاثرات بیان فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی عرصہ سے جلسہ پر آ رہا ہوں لیکن امسال اس ربّانی ارشاد کے مطابق اس جلسہ کو پہلے جلسوں سے زیادہ اچھا پایا۔ ہر سال قدم آگے بڑھتا ہے۔ مختلف شعبوں میں انتظامات میں ترقی نظر آتی ہے۔ جرمنی کو یورپ کے مرکز کی حیثیت حاصل ہے اور جرمنی یورپی ممالک میں تبلیغ اسلام کا بھی ذمہ دار ہے۔ یہاں آ کر بہت سی اسلام میں نئی آنیوالی روحوں کو دیکھ کر ملاقات کر کے سکون ملا۔ وصیت کے متعلق جس طریق پر کام ہو رہا ہے سب جگہ اس مستعدی کے ساتھ کام نہیں ہو رہا۔ رسالہ الوصیت میں ہی نظام خلافت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا۔ نوجوان جس طرح خدمتِ دین کے کاموں میں مصروف ہیں انہیں دیکھ کر ان کے لئے دُعا نکلتی ہے۔ وقف نو کے بچوں میں بڑا جذبہ ہے۔ مجھے وقف نو کے بچے ملتے ہیں اور دُعا کے لئے کہتے ہیں۔ محترم امیر صاحب کی ٹیم بہت مستعدی اور تقویٰ سے کام کر رہی ہے۔ جرمن جماعت ایک بڑی جماعت ہے اور جہاں اتنی کثرت ہو وہاں بعض اوقات فتنے بھی سر اٹھاتے ہیں۔ لیکن الحمد للہ کہ جماعت بہت اخلاص کے ساتھ ترقی کر رہی ہے۔ آپ محفوظ ہیں کیونکہ خلافت کی برکات کو سمجھتے ہیں کیونکہ خلافت کے ساتھ غیر معمولی برکات وابستہ ہیں۔"

کینڈا میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب جامعہ احمدیہ قائم ہو چکا ہے اور مختلف ممالک سے احمدی نوجوان زیور اسلام سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ جامعہ احمدیہ کے پرنسپل مبلغ اسلام مکرم و محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت فرمائی اور واقفین نو کے مستقبل کے موضوع پر نہایت دلپذیر خطاب فرمایا جو سننے سے تعلق رکھتا ہے۔ آپ نے جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر اپنے تاثرات یوم بیان فرمائے۔ "میں نے جرمنی کے جلسہ کی بڑی تعریف سنی تھی لیکن جب یہاں آ کر دیکھا تو ویسا ہی پایا۔ جلسہ سے ایک روز قبل جب میں نے جلسہ گاہ دیکھا تو میرا خیال تھا کہ لوگ دور دور رہتے ہیں۔ دو تین گھنٹوں کی مسافت سے آنا ہے تو یہ ہال شائد پوری طرح نہ بھر سکے لیکن جب جلسہ شروع ہوا تو جمعہ کی نماز میں ہال کھچا کھچ بھر چکا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی شخصیت مقناطیسی شخصیت ہے۔ ہر دل کی دھڑکن ہے کہ ہر طرف سے دوڑا آتا ہے۔ خلافت کی محبت کی طاقت لوگوں کو لیکر آتی ہے۔ آپ نے بتایا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث 1970 میں سیرالیون تشریف لائے تو وہاں کے پریس نے سوال کیا کہ آپ کی طاقت کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا "ہماری جماعت میں، جب میں بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہوں سب بیٹھ جاتے ہیں جب اٹھنے کا اشارہ کرتا ہوں سب اٹھ جاتے ہیں، ہم متحد ہیں"، پھر فرمایا "میرے ایک سینٹ میں تمہارے ایک ڈالر سے زیادہ طاقت ہے کیونکہ میرا پیسہ ضائع نہیں ہوتا"۔ مولانا صاحب نے جماعت جرمنی کے وقف نو کے بچوں کی تعداد معلوم کر کے بہت خوشنودی کا اظہار کیا کہ چوبیس پچیس ہزار کی جماعت میں تین ہزار کے قریب واقفین نو ہیں جو دنیا کے دوسرے ممالک کی نسبت سب سے زیادہ تعداد ہے۔ پھر واقفین نو بچوں میں بڑا جذبہ ہے۔ بچے کہتے ہیں کہ سکول بند کروا دیں اور جامعہ میں جانا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب جامعہ احمدیہ یہاں کھلے گا تو پچاس ساٹھ بچوں کی تعداد تو مل ہی جائے گی۔ آپ نے جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی دینے والے کارکنان کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ بڑی لگن کے ساتھ خدمت دین کے جذبہ کے ساتھ ڈیوٹی دے رہے ہیں۔ ناسازگار موسم میں بھیگتے ہوئے مسلسل بارش میں بھیگ رہے ہیں لیکن ڈیوٹی دے رہے ہیں۔ کھانا پکانے والے، پہرہ دینے والے، ٹریفک کنٹرول کرنے والے، اور کسی بھی جگہ ان کی MTA پر تصویر نہیں آتی لیکن وہ خدا کی نظر میں ہیں۔ خدا انہیں دیکھ رہا ہے۔ یہ (باقی صفحہ 3 پر)

وفاقی وزارت داخلہ جرمنی کا ایک خط

بون 18 اگست 2004ء

مکرم و محترم واگس هاوزر صاحب،

آپ نے مورخہ یکم اگست 2004ء کے خط کے ذریعہ وزیر داخلہ جناب شلی صاحب (Herr Schilly) کو احمدیہ مسلم جماعت کے اس سال کے سالانہ جلسہ من ہائم میں شمولیت کی دعوت دی ہے۔ ہم معذرت خواہ ہیں کہ جناب وزیر صاحب کی اس میں شمولیت ممکن نہیں ہے۔ اس سے پہلے مورخہ 24 جولائی 2004ء کے ایک اور خط بنام جناب وزیر شلی صاحب میں آپ کی جماعت کے پریس سیکرٹری مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب نے اسلام کو مبینہ طور پر "ایک غلطی"، قرار دینے کے متعلق بات کی ہے۔

مکرم وزیر صاحب (Herr Schilly) مختلف مواقع پر واضع کر چکے ہیں کہ ان کا مقصد کسی بھی صورت میں مسلم عقائد یا دوسرے مذاہب کی ہتک نہیں۔ انہوں نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ رواداری کا مطلب یہ ہے کہ اپنے مذہبی عقائد اور خیالات کو زبردستی دوسروں پر ٹھونسا نہ جائے، ان کے خیال میں مذہبی رواداری کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ مختلف مذاہب آپس میں تبادلہ خیالات کو ہی روک دیں۔ اس لحاظ سے ایک مسلمان کو اس بات کی اجازت ہونی چاہیے کہ وہ دیگر مذاہب کے عقائد پر تنقید کر سکے، اور اسی طرح عیسائیوں کو بھی اس امر کی اجازت ہونی چاہیے۔

جرمن آئین آزادیِ رائے کی مکمل اجازت دیتا ہے اور اسی طرح سائنسی تحقیق کی بھی مکمل آزادی ہے اور بنیادی حقوق میں مختلف مذاہب کے عقائد کا تنقیدی جائزہ بھی شامل ہے اور اس کا اطلاق نہ صرف اپنے بلکہ دوسرے مذاہب پر بھی ہوتا ہے۔ آپ کی جماعت جرمن معاشرے کے مختلف طبقات سے اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لئے جو کوششیں کر رہی ہے وہ واقعی قابل تحسین ہیں۔

آپ نے ذاتی گفتگو کیلئے جو تجویز پیش کی ہے میں اس سے متفق ہوں۔ اس سلسلہ میں اسلامی امور کے ذمہ دار Herr Dr. Lemmen جلد ہی آپ سے رابطہ کر کے وقت مقرر کر لیں گے۔ وزیر داخلہ Herr Schilly کی طرف سے آپ کے جلسہ سالانہ جو 20-22 August کو منعقد ہو رہا ہے، کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

Kalinna

بقیہ رپورٹ تبلیغی سیمینار

ہنگری: مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے ہنگری میں جماعت احمدیہ کی بنیاد کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے 1934ء میں کتاب "اللہ اکبر" کا ترجمہ ہنگری زبان میں ہوا۔ یہاں جماعت احمدیہ کے کیپٹن ایاز خان صاحب 1945ء میں آئے تھے۔ ہنگری میں ابتداء میں مشکلات کا سامنا تھا۔ کیتھولک چرچ کی طرف سے بھی مخالفت ہے۔ دسمبر 2003 سے جماعت احمدیہ کو تبلیغ کی اجازت مل گئی ہے اور اب تو اخبارات میں جماعت کے حق میں کالم بھی لکھے جا رہے ہیں اور دو عرب خاندانوں نے احمدیت قبول کر لی ہے۔

مالٹا: مالٹا کی نمائندگی میں مکرم راحت یوسف صاحب اور افتخار بھٹی صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا اور حاضرین کو وہاں کی تبلیغی سرگرمیوں اور حالات سے آگاہ کیا۔ حاضرین سے میسے ڈونیا کی نمائندے نے بھی خطاب کیا۔ آخر پر مکرم حافظ فرید احمد صاحب نمائندہ سیکرٹری تبلیغ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان ملکوں میں نئے احمدی اگرچہ جماعتی علم، اخلاص، اور تقویٰ میں ترقی کر رہے ہیں مگر ابھی جماعتی نظام کو مکمل سمجھنے کے لئے کچھ وقت درکار ہے۔ مکرم حافظ صاحب نے ان ملکوں کے نمائندوں سے درخواست کی کہ وہ نئے احمدیوں کو نظام جماعت کے ایک ایک شعبہ سے مکمل آگاہ کریں اور پھر ان کو ذمہ داری سونپ کر پیار و محبت سے محاسبہ بھی کریں۔ نیز تربیت کے لئے حضور انور کے خطبات بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کا ترجمہ کر کے نئے احمدی احباب تک باقاعدہ پہنچاتے رہیں تو اس سے آپ جلد ان میں روحانی تبدیلی محسوس کریں گے۔